باب نمبر 48

عوامی تھیٹر

عوامی تھیٹر معذور افراد کی مخصوص ضروریات کے بارے میں آگہی بڑھانے یا بحالی کے پروگرام میں مقامی لوگوں کی شرکت میں اضافہ کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ یہ لوگوں میں اہم حفاظتی اقدامات کے بارے میں شعور پیدا کرنے کا بھی اچھا طریقہ ہے۔ معذور افراد، معذور بچوں کے والدین، ہیلتھ ورکرز، بحالی کارکن یا سکول کے بچے اس میں اداکاری کر سکتے ہیں۔

اس کے لئے کسی خاص جگہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ ایسی اونچی جگہ مفید ہوتی ہے جس کے پیچھے دیوار یا پردہ لگا ہوا ہو۔ لیکن گلیوں، گاؤں کے بڑے چوک یا بازار میں بھی موثر عوامی تھیٹر کا انعقاد کیا گیا ہے۔

عوامی تھیٹر کے لئے کھلی فضا میں سادہ سٹیج

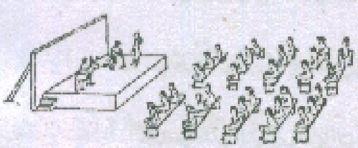

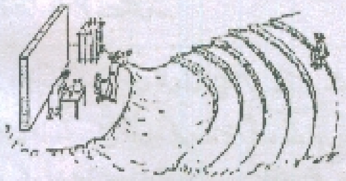

مثلاً ناکافی غذا والے بچوں کے لئے خصوصاً خسرہ خطرناک ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے کئی بچوں میں اندھاپن، بہرہ پن، مرگی کے دورے، ذہنی معذوری یا فالج ہوتا ہے۔ خسرہ کی روک تھام کرنے سے معذوریوں کی روک تھام ہوتی ہے۔ نکاراگوا میں ہیلتھ ورکرز اور مقامی بچوں کے ایک گروپ نے گلیوں میں ایک خاکہ پیش کیا جس کا نام ''خسرے کی بلا'' تھا لوگوں کی شرکت بہت زیادہ ہے کیونکہ جب دیکھنے والے جمع ہو جاتے ہیں تو بلا ہجوم میں ایسے بچوں کو ڈھونڈتی پھرتی ہے جن کو حفاظتی قطرے نہیں پلائے گئے یا حفاظتی ٹیکے نہیں لگائے گئے۔ خاکے کے اختتام پر جب تمام بچوں کی حفاظتی قطروں یا ٹیکوں کے ذریعے حفاظت کی جاتی ہے۔ تو تماشائیوں میں موجودہ بچے، خاکے کے اداکار بچوں کے ساتھ بلا کو مارتے ہیں۔

نکاراگوا میں خسرے کی بلا کا خاکہ۔ بلا کا سر بھاری کاغذ پر بنا کر گتے کے ساتھ لگایا گیا ہے۔

ایک اداکار بچہ جس نے سفید نقاب پہنا ہوا ہے اور خوش ہے۔ اس کو حفاظتی قطرے یا ٹیکے نہیں لگائے گئے ہیں۔ اس بچے کو بلا اپنے بڑے پنجوں سے پکڑ لیتی ہے۔

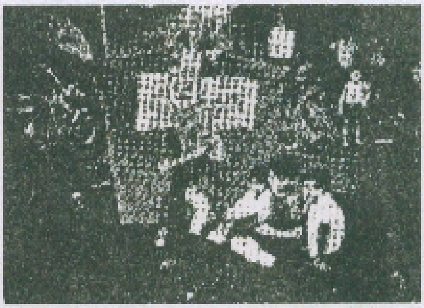

بلا کے پنجوں کے نیچے بچہ تیزی سے اپنا نقاب بدل لیتا ہے۔ جب بلا اس سے اپنے پنجے ہٹا دیتی ہے تو اس نے سرخ دھبوں والا اداس نقاب پہنا ہوتا ہے۔ بچہ تقریباً مر جاتا ہے۔

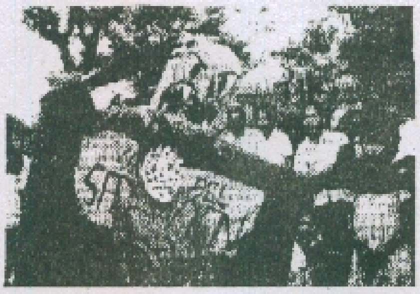

خاکے کا اناؤنسر ۳۵۶ے تماشائیوں میں موجود بچوں سے پوچھتا ہے کہ بچے پر حملہ کیوں کیا گیا تھا۔ وہ چیخ کر جواب دیتے ہیں کیونکہ اس کو حفاظتی قطرے یا حفاظتی ٹیکے نہیں لگائے گئے تھے۔ آخر میں جب سب بچوں کو حفاظتی قطرے پلائے جاتے ہیں تو لاؤڈ سپیکر میں پوچھا جاتا ہے۔ اب بچے بلا کو کیوں قابو کر سکتے ہیں؟ وہ سب چیخ کر جواب دیتے ہیں۔ کیونکہ ہم سب کو حفاظتی قطرے پلائے گئے ہیں۔

عوامی تھیٹر کے ذریعے کام کرنے کی مزید دو مثالیں یہاں دی گئیں ہیں جو میکسیکو کے گاؤں اجویا میں PROJIMO پراجیکٹ کے پیش کردہ دو خاکوں کی تصاویر پر مشتمل ہیں۔

PROJIMO میں مقامی لوگوں کی شرکت میں اضافہ اور مقامی لوگوں کو ان کی سرگرمیاں بہتر انداز میں سمجھنے میں مدد دینے کے لئے، پروگرام عوامی تھیٹر استعمال کرتا ہے۔

جب بچوں نے بحالی کے لئے کھیل کا میدان بنایا تو اس کے بعد یہ خاکے پیش کئے گئے تھے۔ ان میں PROJIMO شروع کرنے اور کھیل کا میدان بنانے اور اس کے استعمال کی کہانی بتائی گئی ہے۔ سکول کے بچوں، PROJIMO کے معذور کارکنوں اور قریبی دیہات کے ہیلتھ ورکرز نے ان میں اداکاری کی تھی۔ خاکوں میں ہیلتھ ورکرز کی شمولیت سے انہیں معذور افراد کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ حاصل ہوا اور انہیں اپنے دیہات میں بحالی کی آسان سرگرمیوں اور آسانی پیدا کرنے والے سادہ اوزار کے بارے میں تجاویز بھی ملیں۔

دیہاتی عوامی تھیٹر کی پیشکش

''اپنے ہمسائے کی مدد کرنا''

PROJIMO پراجیکٹ شروع کرنے اور معذور اور صحت مند بچوں کے لئے گاؤں کے سکول کے بچوں کی طرف سے کھیل کا میدان بنانے کی کہانی

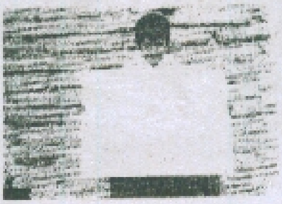

ایک معذور نوجوان اجویا پہنچ کر گاؤں کے صحت مرکز کے بارے میں پوچھتا ہے۔

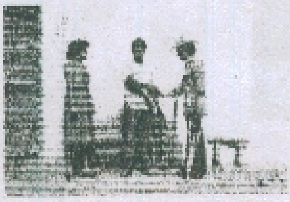

ہیلتھ ورکرز اس کا معائنہ کرتے ہیں۔ انہیں پتہ چلتا ہے کہ وہ پولیو کی وجہ سے معذور ہوا ہے اور ان کے خیال میں اس کو سہولت فراہم کرنے والی پٹیوں کی ضرورت ہے لیکن انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ اس کیلئے کیا کرنا چاہیئے۔ اس لئے وہ اس کی مدد کئے بغیر اس کو واپس بھیج دیتے ہیں۔

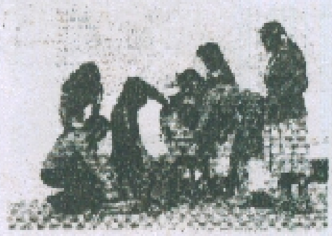

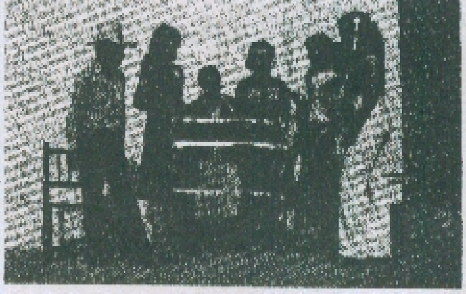

ہیلتھ ورکرز فکر مند ہو جاتے ہیں۔ ہمارے پاس اتنے سارے معذور بچے آتے ہیں۔ ان میں سے اکثر کو ہسپتال میں داخل کرنے یا آپریشن کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ خصوصی ورزشوں یا سہولت فراہم کرنے والی خصوصی پٹیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر بھی ہمارے پاس انہیں یہ چیزیں فراہم کرنے کا علم یا صلاحیت نہیں ہوتی۔ ہم مزید تربیت حاصل کر کے یہاں اپنے گاؤں میں معذور بچوں کی بحالی کا پروگرام کیوں شروع نہیں کرتے؟ ہم، جو کچھ والدین گھر میں اپنے بچوں کے لئے کر سکتے ہیں، اس پر اپنی توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔

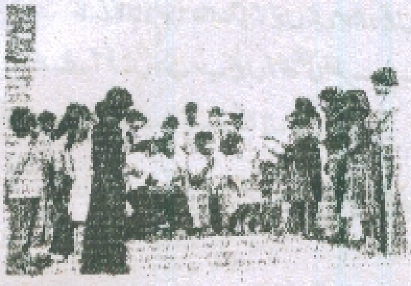

نئے پروگرام پر بات کرنے کے لئے ہیلتھ ورکرز گاؤں کے لوگوں سے ملتے ہیں۔ گاؤں کے لوگ پر جوش ردعمل دکھاتے ہیں۔ مرد مرکز بنانے میں مدد کی پیشکش کرتے ہیں۔ خواتین آنے والے بچوں اور ان کے خاندان کے افراد کو جگہ اور خوراک فراہم کرنے کی پیشکش کرتے ہیں اور سکول کے بچے اس شرط پر بحالی کیلئے کھیل کا میدان بنانے میں مدد کی پیشکش کرتے ہیں کہ وہ بھی وہاں پر کھیل سکیں گے۔

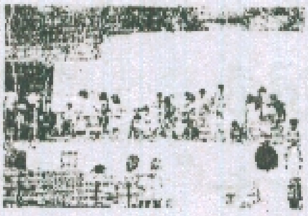

سکول کے بچے، جو پہلے ہی حقیقت میں گاؤں میں تمام بچوں کے لئے کھیل کا میدان بنا چکے تھے۔ جلدی سٹیج پر کھیل کا میدان دوبارہ بناتے ہیں۔

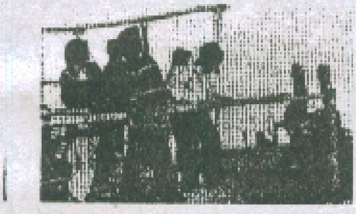

چونکہ وہ پہلے ہی کھمبوں کے لئے سوراخ بنا چکے تھے اور کئی مرتبہ مشق کر چکے تھے، وہ تقریباً تین منٹ میں سٹیج پر کھیل کا میدان بنانے میں کامیاب ہو گئے تھے۔

اس طرح گاؤں کے لوگوں کو یہ دیکھنے کا موقع ملتا ہے کہ کھیل کے میدان میں مختلف سامان کس طرح استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً توازن برقرار رکھنے والے بچوں کی مدد کے لئے جھولنے والا یہ تختہ اور بیٹھنے کا فریم جو اکڑی ہوئی ٹانگوں والے بچے کی ٹانگیں ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے اور وہ بیٹھ کر گھر میں بنائے ہوئے کھلونوں سے کھیل رہا ہے۔

دوسرا خاکہ پہلے خاکے کا تسلسل ہے:

دیہاتی عوامی تھیٹر کی پیشکش

”ایک معذور بچہ نئی زندگی دریافت کرتا ہے۔“

یہ وہ معذور بچہ، تیمور ہے

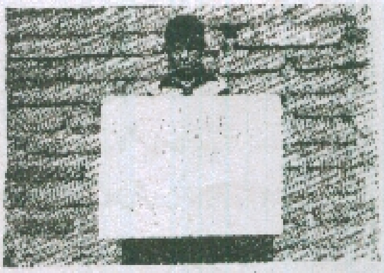

اس کا کردار گاؤں کے معذور کارکن، انیس نے ادا کیا ہے۔ خاکے کی کہانی انیس کی کہانی سے ملتی جلتی ہے۔ خاکے میں تیمور کی طرح انیس بھی ایک یتیم بچہ تھا جو پولیو کی وجہ سے معذور ہوا ہے۔ PROJIMO نے اس کو سہولت فراہم کرنے والی پٹیاں فراہم کرنے میں مدد کی اور پھر وہ بحالی کارکن کی حیثیت سے ان کے ساتھ کام کرتا رہا۔

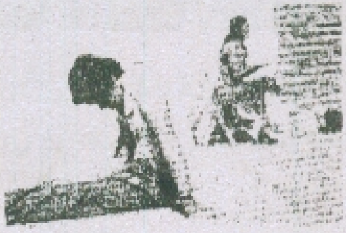

گاؤں کا بحالی کارکن، اکرم، تیمور سے ایک جھونپڑی میں ملتا ہے۔ وہ اداس رہتا ہے کیونکہ اس کے کوئی دوست نہیں ہیں اور وہ چل بھی نہیں سکتا۔ اکرم تیمور کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اس کے ساتھ PROJIMO چلے۔

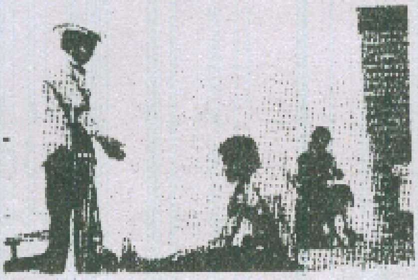

وہ PROJIMO پہنچتے ہیں اور اکرم تیمور کو کھیل کا میدان دکھاتا ہے۔

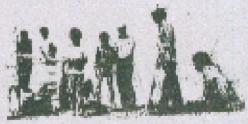

تیمور (اور تماشائیوں) کو یہ دیکھنے کا موقع ملتا ہے کہ کھیل کے میدان کا سازوسامان معذور بچوں کو چلنا اور دوسرے کام کرنا سیکھنے میں مدد دینے کے لئے کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

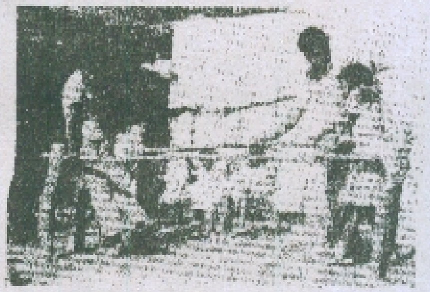

وہ یہ دیکھتے ہیں کہ بیٹھنے کا فریم اور گھر میں بنائے گئے کھیل کس طرح استعمال ہوتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جو بچہ بیٹھ نہیں سکتا وہ کس طرح ٹیڑھے تختے پر لیٹتا ہے تاکہ اپنا سر اوپر اٹھا سکے اور ہاتھ استعمال کر سکے۔

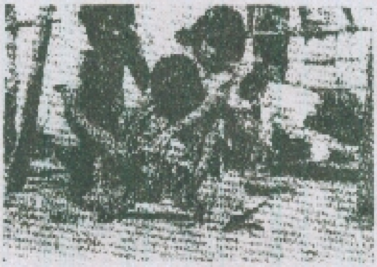

پانچ دن بعد

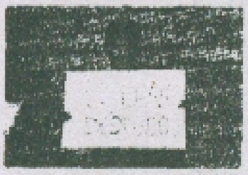

گاؤں کے بحالی کارکنوں نے تیمور کیلئے سہولت فراہم کرنے والی پٹی بنائی ہے اور یہاں وہ اس کی ٹانگ کی ساتھ لگا رہے ہیں۔

پھر وہ اس کو متوازی ڈنڈے استعمال کرتے ہوئے، چلنا سیکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

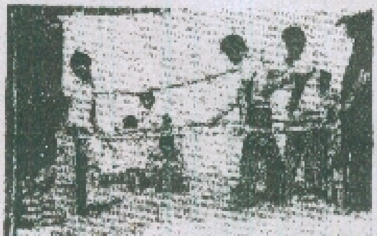

تیمور جلدی سیکھ جاتا ہے اور جلد ہی بیساکھیوں کی مدد سے چلنا شروع کر دیتا ہے۔

پھر وہ وقت آتا ہے جب تیمور کی جسمانی بحالی کیلئے PROJIMO نے وہ سب کچھ کرلیا جو وہ کر سکتا تھا۔ وہ اس سے پوچھتا ہے اب تم کہاں جاؤ گے۔ وہ جواب دیتا ہے مجھے نہیں معلوم۔ میرا کوئی خاندان نہیں ہے میں کبھی سکول نہیں گیا۔ اور صحت مند افراد کو بھی کام ملنا مشکل ہوتا ہے۔ تم ہمارے پاس رک کر بحالی پروگرام میں ہماری مدد کیوں نہیں کرتے؟ تم کچھ ہنر سیکھ سکتے ہو اور اپنے جیسے دوسرے بچوں کی مدد کر سکتے ہو۔

تیمور وہاں پر رکنے کا فیصلہ کرتا ہے اور بحالی کے ہنر سیکھنا شروع کرتا ہے۔ یہاں ایک ماں پہلا بچہ لیکر آتی ہے جس کے لئے تیمور بحالی معاون کے طور پر ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔

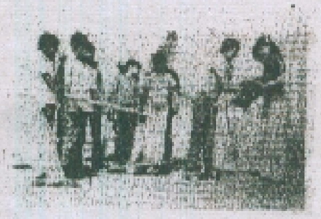

ٹیم کے ارکان مل کر بچے کا معائنہ کرتے ہیں جس کی ٹانگیں فالج سے متاثرہ دکھائی دیتی ہیں۔ ٹیم کا خیال ہے کہ اس کیلئے چلنا سیکھنے کا اچھا امکان ہے۔

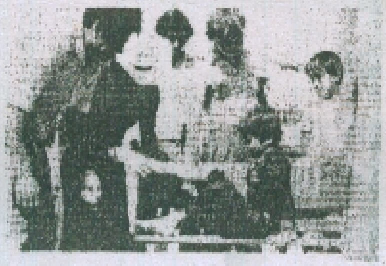

تیمور بچے کی ماں کو دکھاتا ہے کہ وہ کس طرح متوازی ڈنڈے استعمال کرتے ہوئے اس کو چلنا سیکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔

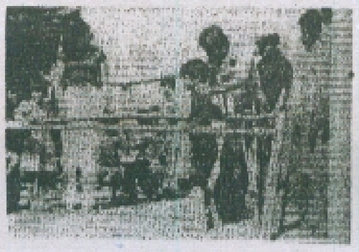

آخر کار چھوٹا بچہ چلنا سیکھ لیتا ہے لیکن اتنا ہی اہم یہ ہے کہ اس کو نئی امید، نئے دوست اور نئی خود اعتمادی ملی ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ دوسرے معذور افراد اس کی طرح نہ صرف بھرپور زندگیاں گزار رہے ہیں بلکہ دوسرے ضرورت مند افراد کی بھی خدمت کر رہے ہیں۔ تیمور فتح کے نشان کے طور پر اپنے چھوٹے دوست کو کندھوں پر اور اپنی بیساکھیاں اوپر اٹھا لیتا ہے۔

گاؤں کے تماشائیوں کے لئے خاکے کا اختتام زیادہ متاثر کن تھا کیونکہ انہوں نے انیس کو (جو تیمور کا کردار ادا کر رہا تھا) اس وقت دیکھا تھا جب وہ ان کے گاؤں میں نیا آیا تھا۔ انہیں معلوم تھا کہ بہت معذور نوجوان کی تیز اور اہل نوجوان میں تبدیلی صرف اداکاری نہیں تھی بلکہ یہ ایک حقیقت تھی۔

اور چونکہ PROJIMO گاؤں کے لوگوں کا پروگرام تھا، ہر ایک فخر محسوس کر رہا تھا۔

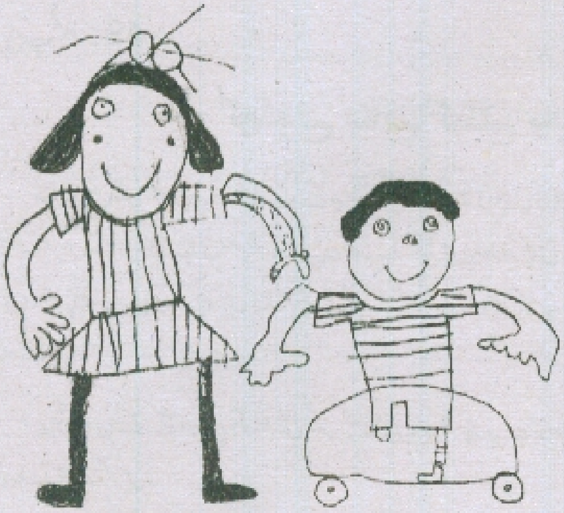

ایک چھ سالہ بچی کی بنائی ہوئی تصویر جس میں اس کو مصنوعی بازو کے ساتھ دکھایا گیا ہے اور اس کا دوست جس کی ایک ٹانگ نہیں ہے، واکر کی مدد سے چل رہا ہے۔

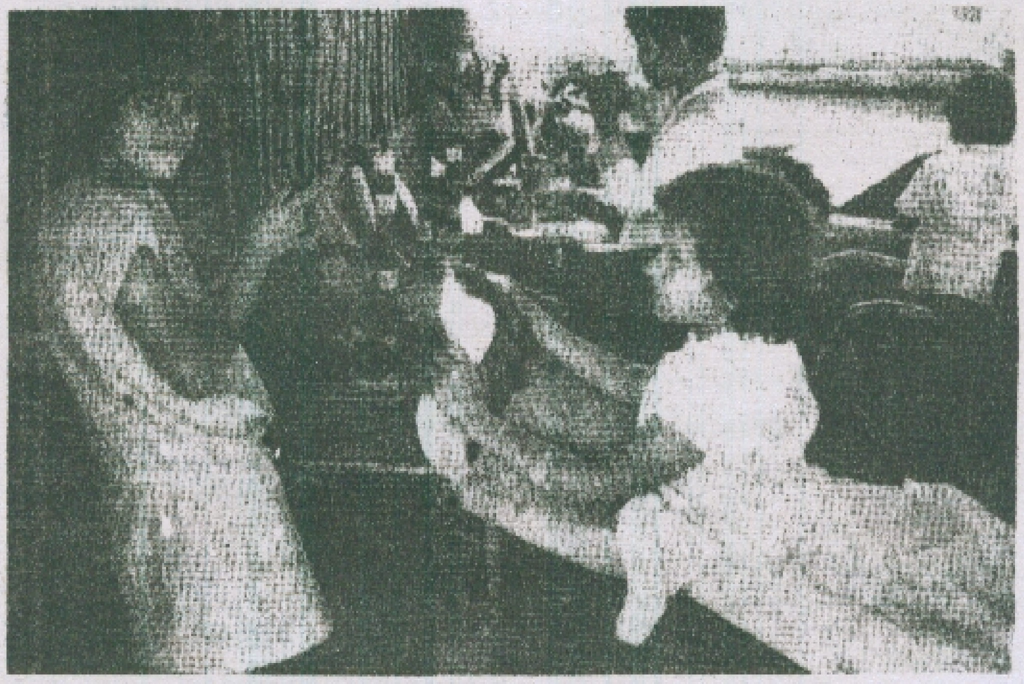

PROJIMO کی کھلونے بنانے کی دکان میں معذور اور سکول کے بچے مل کر کام کرتے ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆